Day 1 — Condition I: Abstaining from Shirk

Friday, 20 November 2026 · Book: *Conditions of Bai'at and Responsibilities of an Ahmadi* · Printed pp. 15–16 (hadith ends top p. 17) · **https://talim.ca/ashratalim**

> Condition I
>
> **"The initiate shall solemnly promise that he/she shall abstain from shirk [associating any partner with God] right up to the day of his/her death."**

Almighty Allah Will Not Forgive Shirk (Hazrat Khalifatul-Masih V (aa))

Allah the Almighty says in surah al-Nisa', verse forty-nine: "Surely, Allah will not forgive that any partner be associated with Him; but He will forgive whatever is short of that to whomsoever He pleases. And whoso associates partners with Allah has indeed devised a very great sin."

The Promised Messiah (as) says in this respect:

> "Similarly, Allah has said in the Holy Qur'an [wayaghfiru ma duna dhalika...]: This means that every

> sin is forgivable except shirk. Therefore, do not go near shirk and consider it to be a forbidden tree."

(Damimah Tohfah-e-Golarhviyyah, Ruhani Khaza'in, vol. 17, pp. 323–324, footnote)

Then the Promised Messiah (as) says:

> "Shirk here does not merely mean bowing before stones, etc.; rather, it is also shirk that you should depend entirely on worldly means and emphasise worldly idols. This is what shirk is."

(Al-Hakam, vol. 7, No. 24, June 30, 1903, p. 11)

Almighty Allah says in the Holy Qur'an: "And remember when Luqman said to his son while exhorting him, 'O my dear son! associate not partners with Allah. Surely, associating partners with God is a grievous wrong.'" (Luqman, 31:14)

The Holy Prophet (sa) feared the spread of shirk in his ummah [followers]. One hadith states: 'Ubadah Bin Nasi told us about Shaddad Bin 'Aus that he was crying. He was asked, 'Why do you cry?' He replied, 'I have remembered something that I heard from the Holy Prophet (sa) and it has made me cry. I heard the Holy Prophet (sa) say that, "I fear about shirk and their secret desires in my ummah." I

asked, “O Prophet of Allah, will your people be involved in shirk after you?” The Holy Prophet (sa) responded, “Yes, even though my people will not worship the sun and the moon, the idol and the stone, they will suffer from ostentations in their actions and they will be prey to their hidden desires. One of them will start the day fasting but then he will come across a desire and he will break the fast and indulge in his desire.”’ (Musnadu Ahmadabni Hanbal, vol. 4, p. 124, printed in Beirut)

Readings, Full Book (Printed pp. 15–20 (Intro pp. 3–14) | UR Printed pp. 13–18 (Intro pp. 1–12)) & 3 Quizzes: https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۱: شرک سے اجتناب

Friday, 20 November 2026 · شرائطِ بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں · Printed pp. 13–14 (hadith ends top p. 15) · https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۱

”بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو شرک سے مجتنب رہے گا۔“

خدا تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء آیت ۴۹ میں فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ یقیناً اللہ معاف نہیں کرے گا اس کو کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ سب کچھ معاف کر دے گا جس کے لئے وہ چاہے۔ اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو یقیناً اس نے بہت بڑا گناہ افترا کیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اس ضمن میں فرماتے ہیں:

> ”اسی طرح خدا نے قرآن میں فرمایا وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ۔۔۔الخ یعنی ہر ایک گناہ کی مغفرت ہو گی مگر شرک کو خدا نہیں بخشے گا۔ پس شرک کے نزدیک مت جاؤ اور اس کو حُرمت کا درخت سمجھو۔“

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد ۱۷، صفحہ ۳۲۳–۳۲۴ حاشیہ)

پھر فرمایا:

> ”یہاں شرک سے صرف یہی مراد نہیں کہ پتھروں وغیرہ کی پرستش کی جائے بلکہ یہ ایک شرک ہے کہ اسباب کی پرستش کی جاوے اور معبوداتِ دنیا پر زور دیا جاوے۔ اسی کا نام شرک ہے۔“

(الحکم جلد ۷، نمبر ۲۴، مورخہ ۳۰ جون ۱۹۰۳ء، صفحہ ۱۱)

پھر قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○ (لقمان آیت ۱۴)۔ اس کا ترجمہ یہ ہے: اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا جب وہ اسے نصیحت کر رہا

تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا، یقیناً شرک ایک بہت بڑا ظلم ہے۔

آنحضرت ﷺ کو اپنی امت میں شرک کا خدشہ تھا۔ چنانچہ ایک حدیث ہے: عبادہ بن نسی نے ہمیں شداد بن اوس کے بارہ میں بتایا کہ وہ رو رہے تھے۔ ان سے پوچھا گیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ اس پر انہوں نے کہا: مجھے ایک ایسی چیز یاد آگئی تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی اس پر مجھے رونا آگیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا آپ نے فرمایا: میں اپنی امت کے بارہ میں شرک اور مخفی خواہشوں سے ڈرتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا آپ کی امت آپ کے بعد شرک میں مبتلا ہو جائے گی؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! البتہ میری امت شمس و قمر، بتوں اور پتھروں کی عبادت تو نہیں کریں گے، مگر اپنے اعمال میں ریاء سے کام لیں گے اور مخفی خواہشات میں مبتلا ہو جائیں گے۔ اگر ان میں سے کوئی روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے گا پھر اس کو اس کی کوئی خواہش معارض ہو گئی تو وہ روزہ ترک کر کے اس خواہش میں مبتلا ہو جائے گا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد ۴، صفحہ ۱۲۴، مطبوعہ بیروت)

تمام مطالعہ، مکمل باب ((Printed pp. 13–18 (Intro pp. 1–12) اور کوئز:

https://talim.ca/ashratalim